4

آیات نمبر 17 تا 20 : پچھلی دس آیات میں منافقین کا ذکر تھا جو بظاہر اپنے آپ کو مومن
کہتے تھے لیکن در حقیقت ان کا ایمان محض دکھانے کے لئے تھا۔ اگلی آیات میں ان کی حالت
کے بارے میں دو مثالیں دی گئی ہیں کہ یہ بہرے، اندھے اور گونگے ہیں وہ گمراہی سے واپس
نہیں لوٹیں گے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ ان کی مثال ایسے شخص کی مانند ہے جس
نے تاریکی میں آگ جلائی فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ
تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾ اور جب اس آگ نے گرد و پیش کو روشن کر
دیا تو اللہ نے ان کی بینائی چھین لی اور انہیں تاریکیوں میں بھٹکتا چھوڑ دیا اب وہ کچھ نہیں
دیکھ سکتے صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ یہ بہرے، گونگے اور اندھے
ہیں پس وہ گمراہی سے واپس نہیں لوٹیں گے اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ
ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ یا ان منافقوں کی مثال یہ ہے کہ ان کے ارد گرد آسمان
سے بارش برس رہی ہے جس میں اندھیرا ہے اور کڑک اور چمک بھی ہے يَجْعَلُوْنَ
اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ
بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ تو وہ کڑک کے باعث موت کے ڈر سے اپنے کانوں میں انگلیاں
ٹھونس لیتے ہیں، لیکن اللہ نے کافروں کو ہر طرف سے گھیرا ہوا ہے يَكَادُ الْبَرْقُ
يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ یوں لگتا ہے کہ بجلی ان کی بینائی زائل کر دے گی كُلَّمَآ
اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ جب بھی بجلی کی وجہ

سے ان کے لئے کچھ روشنی ہوتی ہے تو اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا
جاتا ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ
اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت بالکل سلب کر لیتا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۠۲۰ رکوع[۲] بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

[# 04]

Verses No. 17 to 20: In the previous ten verses, hypocrites were mentioned who apparently called themselves believers, but in reality, their faith was just for show. In the next verses, two examples are given about their condition, that they are deaf, dumb and blind, they will not return back.

مَثَلُهُمۡ كَمَثَلِ الَّذِى اسۡتَوۡقَدَ نَارًا ۚ
Their example is like that of a person who lit a fire [in the darkness.]
فَلَمَّاۤ اَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمۡ وَتَرَكَهُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷﴾
And when this fire illuminated the surroundings, Allah took away their sight and left them wandering in darkness, now they cannot see anything.

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۙ﴿۱۸﴾

They are deaf, dumb and blind, so they will not return [to right path]

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ

Or the example of the hypocrites is that, there is a thunderstorm from the sky around them, in which there is darkness , thunder and lightning.

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
الْمَوْتِ ؕ وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾

So, they put their fingers in their ears against thunderclaps, for fear of death, but Allah encompasses [with His might], the disbelievers from all sides.

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ
It seems that lightning will snatch away their sight
كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ
Whenever there is some flash of light, they start walking in it and when darkness falls around them, they stand still.
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ
And if Allah had willed, He would have completely taken away their hearing and sight.
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۰ رکوع [۲]
Surely Allah is capable of doing everything.